Popular Front
of India

+91112 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلز

نئی دہلی

۱۶/جنوری ۲۰۲۰

پاپولرفرنٹ کا چھتیس گڑھ حکومت کے ذریعہ این آئی اے قانون کے خلاف سپریم کورٹ میں درخواست دائر کئے جانے کا خیر مقدم

دوسری غیر بی جے پی حکومتوں سے بھی کورٹ کا رخ کرنے کی اپیل

پاپولرفرنٹ آف انڈیا کے قومی جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے کالے قانون این آئی اے ایکٹ کو آئینی طور پر سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کے چھتیس گڑھ حکومت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے اور ساتھ ہی دیگر غیر بی جے پی حکومتوں سے بھی وفاقیت کی روح کے خلاف لائے گئے اس قانون کو ختم کرنے کے لئے سپریم کورٹ سے رجوع کرنے کی اپیل کی ہے۔

اس قانون کے خلاف آئین کی دفعہ ۱۳۱ کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعہ داخل کردہ درخواست میں انتہائی سنگین باتیں اٹھائی گئی ہیں، جسے پہلے بھی کئی سیاسی پارٹیاں اور شہری حقوق کی جماعتیں اٹھا چکی ہیں، جب ۲۰۰۸ میں یہ قانون لایا گیا اور جب ۲۰۱۹ میں اس میں ترمیم کرتے ہوئے اسے مزید خطرناک بنایا گیا۔ چھتیس گڑھ حکومت نے حقیقت بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ قانون ملک کے وفاقی کردار کو کمزور کرتا ہے کیونکہ اس میں مرکز کو اتنے زیادہ اختیارات دے دئے گئے ہیں کہ وہ ریاستوں کے آئینی اختیارات میں بھی مداخلت کرسکتی ہے۔ ریاستی حکومت کی درخواست کے مطابق، اس قانون میں ریاست کو حاصل اختیارات پر عمل کا نہ کوئی اصول ہے اور نہ ریاست کے ساتھ بات چیت کی کوئی جگہ، حتیٰ کہ ریاستوں سے کسی طرح کی کوئی اجازت لینے کی بھی اس میں ضرورت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ، یہ حقیقت بھی موجودہ اندیشوں کو تقویت دیتی ہے کہ گذشتہ سالوں میں لگاتار ایسی سنگین شکایات سامنے آتی رہی ہیں کہ مرکز میں برسراقتدار رہی جماعتوں نے اپنے سیاسی مخالفین کو دبانے اور مخالفت کی آوازوں کو کچلنے کے لئے اس قانون کا بے جا اور غلط استعمال کیا ہے۔

اس حقیقت سے بھی کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ صورتحال کو اس قدر سنگین بنانے میں بڑی اپوزیشن پارٹیوں کا اہم رول رہا ہے۔ حقوق انسانی کی تنظیموں اور کارکنان کی سخت تنقیدوں کے باوجود، سب سے پہلے ۲۰۰۸ میں یوپی اے حکومت ہی یہ قانون لے کر آئی تھی۔ تاہم یہ بڑا ہی خوش آئند پہلو ہے کہ بالآخر ریاستی حکومتیں حقیقت کو سمجھ رہی ہیں۔ کیرالہ حکومت نے امتیازی شہریت ترمیمی قانون کے خلاف باقاعدہ طور پر سپریم کورٹ جا کر ایک اچھی مثال قائم کی ہے۔ ایک ایسی ریاست ہونے کے ناطے جہاں این آئی اے ایکٹ اور یو اے پی اے کے غلط استعمال کے کئی واقعات ہوئے ہیں، کیرالہ کی ریاستی حکومت چھتیس گڑھ حکومت کی طرح ان دونوں قوانین کو چیلنج کر کے اوّل صف میں جگہ بنا سکتی ہے۔ اس صورتحال کی سنگینی پر غور کرتے ہوئے، پاپولرفرنٹ دیگر ریاستوں کی غیر بی جے پی حکومتوں سے بھی اپیل کرتی ہے کہ وہ اس مطالبے میں چھتیس گڑھ حکومت کے ساتھ کھڑی ہوں اور ملک کے وفاقی کردار اور آئین کو بچانے میں اپنا رول ادا کریں۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ

مرکز، پاپولرفرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی